جماعت سے رہ جانے والی تراویح کی رکعات ادا کرنے کا وقت

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3621

تاریخ اجراء: 06رمضان المبارک1446ھ/07مارچ2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز تراویح میں لیٹ شامل ہوئے، پہلی آٹھ رکعتیں امام صاحب پڑھا چکے تھے، بارہ رکعتیں امام کے ساتھ پڑھ لیں، اب آٹھ کی قضا کب کریں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز تراویح کا وقت عشا کے فرض پڑھنے کے بعد سے طلوع فجر تک ہے، لہذا اگر کسی کی کچھ رکعتیں مثلاً آٹھ، باقی رہ گئیں اور امام وتر کو کھڑا ہو گیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کرلے جب کہ فرض جماعت سے پڑھے ہوں اور یہ افضل ہے اور اگر اپنی رہ جانے والی رکعتیں مثلاً آٹھ تراویح پوری کرکے پھر وتر تنہا پڑھے، تو بھی جائز ہے۔

درمختار میں تراویح کے متعلق ہے"(وقتها بعد صلاة العشاء) إلى الفجر (قبل الوتر وبعده) في الأصح، فلو فاته بعضها وقام الإمام إلى الوتر أوتر معه ثم صلى مافاته" ترجمہ: تراویح کا وقت عشا کی نماز کے بعد سے فجر تک ہے، وتر سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور بعد بھی، زیادہ صحیح قول کے مطابق۔ پس اگر کچھ رکعتیں امام کے ساتھ نہ پائیں اور امام وتر کو کھڑا ہو گیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کرلے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج2، ص43، دارالفکر، بیروت)

جد الممتار میں ہے "فالمتحصل مما ذکر: ان من صلی الفرض بجماعة، یجوز له الدخول فی جماعة الوتر، سواء صلی الفرض خلف هذا الامام او خلف غیره، سواء صلی التراویح وحده او خلف هذا الامام او خلف غیره،۔۔۔ واللہ تعالی اعلم، والمنفرد فی الفرض ینفرد فی الوتر" ترجمہ: مذکور کا حاصل یہ ہے کہ جس نے عشاء کے فرض جماعت کے ساتھ ادا کئے، وہ وتر کی جماعت میں شامل ہو سکتا ہے، چاہے فرض اسی امام کے پیچھے ادا کئے ہوں، یا اس کے علاوہ کسی اور کے، اور چاہے تروایح تنہا پڑھی ہوں یا اسی امام یا اس کے سوا کسی اور امام

کے پیچھے ادا کی ہوں، اور فرض تنہا پڑھنے والا وتر بھی تنہا ادا کرے۔ (جد الممتار، کتاب الصلوۃ، جلد 3، صفحہ 493، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "اس کا وقت فرض عشا کے بعد سے طلوع فجر تک ہے وتر سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور بعد بھی تو اگر کچھ رکعتیں اس کی باقی رہ گئیں کہ امام وتر کو کھڑا ہو گیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کر لے جب کہ فرض جماعت سے پڑھے ہوں اور یہ افضل ہے اور اگر تراویح پوری کر کے وتر تنہا پڑھے تو بھی جائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 04، صفحہ 689، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم